



# حمد باری تعالیٰ

انتخاب: عطاء الرحمن

انتساب

اساتذہ کرام کے نام

خصوصی طور پر میرے سب سے پسندیدہ استاد سر محمد فیاض (مرحوم) کے نام،  
جنہوں نے مجھے زندگی گزارنا سکھایا۔

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	اے خدا اے خدا	3
2	کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے	4
3	کہتی ہے یہ پھولوں کی رد اللہ ہو اللہ	5
4	اللہ اللہ اللہ	6
5	کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر	7
6	یا میرے اللہ	8
7	اے مالکِ ارض و سما، تولا لقی حمد و ثنا	9
8	کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر کیا چیز ہے دُنیا بھول گیا	10
9	حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم	11
10	میں حمدِ باری کروں تو کیسے ثناء کے قابلِ زباں نہیں ہے	12
11	میں مسافر ہوں رہنما تو ہے	13
12	ہے زمیں آسماں میں اللہ ہو	14
13	اسماء اللہ الحسنى	15

## حمد باری تعالیٰ

اے خدا اے خدا  
جس نے کی جستجو ، مل گیا اُس کو تو  
سب کا تو راہنما ، اے خدا اے خدا

یہ زمیں یہ فلک ، اِن سے آگے تک  
جتنی دنیا ہے ، سب میں تیری جھلک

اے خدا اے خدا  
ہر سحر پھوٹی ، ہے نئے رنگ سے  
سبزہ و گل کھلے ، سینہ سنگ سے

اے خدا اے خدا  
ہر ستارے میں ، آباد ہے اک جہاں  
چاند سورج تیری ، روشنی کے نشان

اے خدا اے خدا  
جس نے کی جستجو ، مل گیا اُس کو تو  
سب کا تو راہنما ، اے خدا اے خدا

مظفر وارثی

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے وہی خدا ہے  
دکھائی جو نہ دے نظر بھی جو آ رہا ہے وہی خدا ہے

تلاش اس کو نہ کر بُتوں میں وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں  
جو دن کو رات اور رات کو دن بنا رہا ہے وہی خدا ہے

نظر بھی رکھے سماعتیں بھی وہ جان لیتا ہے نیتیں بھی  
جو خانہٴ لاشعور میں جگمگا رہا ہے وہی خدا ہے

کسی کو تاجِ وقار بخشے کسی کو ذلت کے غار بخشے  
جو سب کے ماتھوں پہ مہرِ قدرت لگا رہا ہے وہی خدا ہے

سفید اس کا سیاہ اس کا نفس نفس ہے گواہ اس کا  
جو شعلہٴ جاں جلا رہا ہے بجھا رہا ہے وہی خدا ہے

منظف و ارثی

## حمد باری تعالیٰ

کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ  
 اشجار کے پتوں نے کہا اللہ ہو اللہ  
 اللہ اللہ ہو  
 بادل نے آسمان پہ لکھا اللہ ہو اللہ  
 پر بت کی قطاروں کی ندا اللہ ہو اللہ  
 ہو سورۃ یسین کہ ہو سورۃ رحمن  
 قرآن کے لفظوں کی صدا اللہ ہو اللہ  
 اللہ اللہ ہو  
 کرتا ہے ثناء تیری برستا ہوا پانی  
 دریا بھی ہے مصروف ثناء اللہ ہو اللہ  
 خوشبو کرن اجالے دھنک اور کہکشاں  
 ذاکر ہیں تیرے ارض و سماء اللہ ہو اللہ  
 اللہ اللہ ہو  
 شبنم گری جو پھولوں پہ پڑھتی ہوئی ثناء  
 بلبل نے دیکھ کر یہ کہا اللہ ہو اللہ  
 جب نزع کے عالم میں ہو مولا یہ اجاگر  
 ورد زباں ہو ذکر تیرا اللہ ہو اللہ  
 اللہ اللہ ہو اللہ، اللہ ہو اللہ  
 کہتی ہے یہ پھولوں کی ردا اللہ ہو اللہ  
 اشجار کے پتوں نے کہا اللہ ہو اللہ  
 اللہ اللہ ہو

## اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

کیوں پیا ابن حیدر نے جامہ فنا  
کھال کھنچوائی تبریز نے کیوں بلا  
دار پر چڑھ کر منصور نے کیا کہا  
سب بنا کے کھلونے رہا تو ہی تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

لالہ تیری شان یا واحد ہو  
تو خیال و تجسس تو ہی آرزو  
آنکھ کی روشنی دل کی آواز تو  
تھا بھی تو ہے بھی تو ہوگا بھی تو ہی تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

مَالِكُ الْمَلِكِ لَا شَرِيكَ لَهُ  
وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

یہ زمین جب نہ تھی یہ جہاں جب نہ تھا  
چاند سورج نہ تھے آسمان جب نہ تھا  
راز حق بھی کسی پر عیاں جب نہ تھا  
تب نا تھا کچھ یہاں تھا مگر تو ہی تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

ثناء بشر کیلئے بشر ثناء کیلئے  
تمام حمد سزاوار ہے خدا کے لئے  
عطا کے سامنے یا رب خطا کا ذکر ہی کیا  
تو عطا کے لئے ہے بشر خطا کے لیے

## کعبے کی رونق کعبے کا منظر

کعبے کی رونق کعبے کا منظر اللہ اکبر اللہ اکبر  
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر اللہ اکبر اللہ اکبر

حمدِ خدا سے تر ہیں زبائیں کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں  
بس اک صدا آرہی ہے برابر اللہ اکبر اللہ اکبر

ترے حرم کی کیا بات مولیٰ ترے کرم کی کیا بات مولیٰ  
تا عمر کر دے آنا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں مقبول ہوں گی منظور ہوں گی  
میزابِ رحمت ہے میرے سر پر اللہ اکبر اللہ اکبر

یاد آئیں جب اپنی خطائیں اشکوں میں ڈھلنے لگیں التجائیں  
رویا غلاف کعبہ پکڑ کر اللہ اکبر اللہ اکبر

بھیجا ہے جنت سے تجھ کو خدا نے چوما ہے تجھ کو خود مصطفیٰ نے  
اے سنگِ اسود ترا مقدر اللہ اکبر اللہ اکبر

دیکھا صفا بھی مروہ بھی دیکھا رب کے کرم کا جلوہ بھی دیکھا  
دیکھا رواں اک سروں کا سمندر اللہ اکبر اللہ اکبر

مولیٰ صبیح اور کیا چاہتا ہے بس مغفرت کی عطا چاہتا ہے  
بخشش کے طالب پر اپنا کرم کر اللہ اکبر اللہ اکبر  
صبحِ رحمانی

## یا میرے اللہ

یا میرے اللہ

میری قسمت جگانے کو خدا کا نام کافی ہے  
ہزاروں غم مٹانے کو خدا کا نام کافی ہے

خدا کے در پے آ جاؤ اگر مقصود پانا ہے  
کہ ہر مقصد کے پانے کو خدا کا نام کافی ہے

یا میرے اللہ

یا میرے اللہ  
تلاوت سے عبادت سے ریاضت خوب ملتی ہے  
کہ دل سے زنگ ہٹانے کو خدا کا نام کافی ہے

جو پوچھا کملی والے نے کہا صدیق اکبر نے  
میرے سارے گھرانے کو خدا کا نام کافی ہے

یا میرے اللہ

یا میرے اللہ

یہی کہتا ہے غالب بھی یہی سب لوگ کہتے ہیں  
ہمیں رستہ دکھانے کو خدا کا نام کافی ہے

سلگتی آگ پر حبشی کے ہونٹوں سے سدا آئی  
میری بگڑی بنانے کو خدا کا نام کافی ہے

یا میرے اللہ

یا میرے اللہ

خدا کا ذکر کرتا ہوں سکون قلب ملتا ہے  
خدا کے اس دیوانے کو خدا کا نام کافی ہے

## اے مالکِ ارض و سما، تُو لائقِ حمد و ثنا

اے مالکِ ارض و سما ، تُو لائقِ حمد و ثنا  
سنتا ہے تُو ہر التجا ، تُو لائقِ حمد و ثنا

ہر بے کس و لاچار کا تُو مالک و مختار ہے  
ہر بے نوا کا ہم نوا ، تُو لائقِ حمد و ثنا

رحمان ہے غفار ہے اور عفو ہے زیبا تجھے  
کر درگزر میری خطا ، تُو لائقِ حمد و ثنا

بیتِ حرم دیکھیں ترا روضہ ترے محبوب کا  
کوئی سبب کر دے عطا ، تُو لائقِ حمد و ثنا

اُمتِ ترے محبوب کی مشکل میں ہے میرے خدا  
ہے تاک میں دشمن سدا ، تُو لائقِ حمد و ثنا

حافظ محمد عبدالجلیل

## کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر کیا چیز ہے دُنیا بھول گیا

کعبے پہ پڑی جب پہلی نظر کیا چیز ہے دُنیا بھول گیا  
یوں ہوش و خرد مفلوج ہوئے دل ذوقِ تماشا بھول گیا

پھر روح کو اذنِ رقص ملا، خوابیدہ جنوں بیدار ہوا  
تلوؤں کا تقاضہ یاد رہا نظروں کا تقاضہ بھول گیا

احساس کے پردے لہرائے ایماں کی حرارت تیز ہوئی  
سجدوں کی تڑپ اللہ اللہ سر اپنا سودا بھول گیا

پہنچا جو حرم کی چوکھٹ تک اک ابرِ کرم نے گھیر لیا  
باقی نہ رہا پھر ہوش مجھے کیا مانگا اور کیا بھول گیا

جس وقت دعا کو ہاتھ اُٹھے یاد آ نہ سکا جو سوچا تھا  
اظہارِ عقیدت کی دُھن میں اظہارِ تمنا بھول گیا

ہر وقت برستی ہے رحمت کعبے میں جمیل اللہ اللہ  
خاکِ ہوں میں کتنا بھول گیا عاصی ہوں میں کتنا بھول گیا

جمیل نقوی

## حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم

حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم  
دیتی ہے صدا یہ چشمِ خمِ اللہ کرم اللہ کرم

ہیبت سے ہر اک گردن خم ہے ہر آنکھ ندامت سے نم ہے  
ہر چہرے پہ ہے اشکوں سے رقمِ اللہ کرم اللہ کرم

جن لوگوں پہ ہے انعام ترا ان لوگوں میں لکھ دے نام مرا  
محشر میں مرا رہ جائے بھرمِ اللہ کرم اللہ کرم

ہر سال طلب فرما مجھ کو ہر سال یہ شہر دکھا مجھ کو  
ہر سال کروں میں طوافِ حرمِ اللہ کرم اللہ کرم

میری آنے والی سب نسلیں ترے گھر آئیں ترا در دیکھیں  
اسباب ہوں ان کو ایسے بہمِ اللہ کرم اللہ کرم

اس ورد میں عمر کٹے ساری ہونٹوں پہ صبحِ رہے جاری  
اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم اللہ کرم

صبحِ رحمانی

میں حمدِ باری کروں تو کیسے ثناء کے قابل زباں نہیں ہے

میں حمدِ باری کروں تو کیسے ثناء کے قابل زباں نہیں ہے  
لبوں پہ میرے ہیں لفظ لیکن خیال عالی بیاں نہیں ہے

ہر ایک شے میں تری نمو ہے ، جدھر بھی دیکھوں بس ایک تو ہے  
جہاں میں ہر سو ترے ہی جلوے ، نہیں وہ جا تو جہاں نہیں ہے

ترا ہی حامد ہر اک شجر ہے ، ترا ہی ذاکر حجر حجر ہے  
ہے وصف تیرا ہی سب گلوں میں مگر تو پھر بھی عیاں نہیں ہے

فلک پہ جتنے ہیں چاند تارے ، ہیں تیری قدرت کے یہ اشارے  
تری خدائی کی حد نہیں ہے ، مرے خدا تو کہاں نہیں ہے

یہ بادلوں سے برستا پانی ، یہ رات دن کی عجب کہانی  
یہ سب تری ہی عنایتیں ہیں اور اس قدر کہ گماں نہیں ہے

زمین کے اندر بھی تیری خلقت ، زمین کے باہر تری حکومت  
مکین قلبِ سلیم ہے تو ، مکین ہے لیکن مکاں نہیں ہے

کرم یہ ہم پر کیا ہے تو نے ، حبیب اپنا دیا ہے تو نے  
نوازشیں تیری کیا بیاں ہوں کہ اتنی عمرِ رواں نہیں ہے

الٰہی مجھ کو جنوں عطا کر ، دے فقر ، سوزِ دروں عطا کر  
عطا ہو چشمِ رواں بھی مجھ کو ، نہ ہو جو لب پر فغاں نہیں ہے

رحیم بھی تو ، کریم بھی تو ، رؤف بھی تو ، علیم بھی تو  
ہے قلبِ آسے سے تو ہی واقف کہ تجھ سے کچھ بھی نہاں نہیں ہے

قمر آسی

## میں مسافر ہوں رہنما تو ہے

تیری وسعت گماں سے ہے زیادہ  
ابتداء تو ہے انتہا تو ہے

تو ہے دم ساز راہِ الفت میں  
لڑ کھڑاؤں تو تھامتا تو ہے

ہر عمل کی جزا ملے تجھ سے  
ہاں مگر صوم کی جزا تو ہے

تیری باتیں ہر ایک آیت میں  
پورے قرآن میں بولتا تو ہے

کون تیرے سوا قمر کا ہے  
تو ولی، والی و ولا تو ہے

قمر آسی

میں مسافر ہوں رہنما تو ہے  
"میں ہوں بندہ مرا خدا تو ہے"

غیر کے پاس کس لیے جاؤں  
تو ہی والی ہے، آسرا تو ہے

آرزو اور کچھ نہیں میری  
میرا بس ایک مدعا تو ہے

باپ سے بڑھ کے پالنے والے  
ماں سے بڑھ کر بھی چاہتا تو ہے

میرا ظاہر ہے تیری نظروں میں  
میرا باطن بھی دیکھتا تو ہے

تجھ سے پوشیدہ کون سی شے ہے  
راز ہر اک کے جانتا تو ہے

## ہے زمیں آسماں میں اللہ ہو

ہے زمیں آسماں میں اللہ ہو  
 کو بہ کو کل جہاں میں اللہ ہو  
 غیر کو دور کر کے پڑھتا رہ  
 دل کے خالی مکاں میں اللہ ہو  
 پھر ہی کامل ہے تیرا ایماں جب  
 ہو حقیقت گماں میں اللہ ہو  
 گونج ہر سو ہے دم بدم اس کی  
 پورے ارض و سماں میں اللہ ہو  
 گریہ ظاہری ہے رب کے لیے  
 اور اشکِ نہاں میں اللہ ہو  
 ذکرِ رب سے ہیں گلِ معطر تو  
 تتلیوں کی زباں میں اللہ ہو  
 گونج قدرت کی چار سو پائی  
 ہر مکاں لا مکاں میں اللہ ہو  
 کاش مہکے مرا سخن اس سے  
 جگمگائے بیاں میں اللہ ہو

ڈاکٹر سید عطاء المصطفیٰ

اسماء اللہ الحسنیٰ			
Meanings	معانی	نام	
		هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ	
The name of Allah	اسم ذات یعنی ذاتی نام	اللہ	
The Beneficent	بے حد رحم کرنے والا	الرَّحْمَنُ	1
The Merciful	بڑا مہربان	الرَّحِیْمُ	2
The Eternal Lord	حقیقی بادشاہ	الْمَلِکُ	3
The Most Sacred	نقا ص سے پاک	الْقُدُّوسُ	4
The embodiment of Peace	امن و سلامتی کا سرچشمہ	السَّلَامُ	5
The Infuser of Faith	امن و امان دینے والا	الْمُؤْمِنُ	6
The Preserver of Safety	نگہبان	الْمُهَیْمِنُ	7
All Mighty	سب پر غالب	الْعَزِیْزُ	8
The Compeller, The Restorer	سب سے زبردست	الْجَبَّارُ	9
The Supreme, The Majestic	بڑائی اور بزرگی والا	الْمُتَكَبِّرُ	10
The Creator, The Maker	پیدا کرنے والے	الْخَالِقُ	11
The Evolver	جان ڈالنے والا	الْبَارِئُ	12
The Fashioner	صورت دینے والا	الْمُصَوِّرُ	13
The Great Forgiver	درگزر اور پردہ پوشی کرنے والا	الْغَفَّارُ	14
The All-Prevailing One	سب کو اپنے قابو میں رکھنے والا	الْقَهَّارُ	15

The Supreme Bestower	سب کچھ عطا کرنے والا	أَلَوْهَابُ	16
The Provider	بہت بڑا روزی دینے والا	الرَّزَّاقُ	17
The Supreme Solver	بہت بڑا مشکل کشا	الْفَتَّاحُ	18
The All-Knowing	بہت وسیع علم والا	الْعَلِيمُ	19
The Withholder	روزی تنگ کرنے والا	الْقَابِضُ	20
The Extender	روزی فراخ کرنے والا	الْبَاسِطُ	21
The Reducer	پست کرنے والا	الْخَافِضُ	22
The Exalter, The Elevator	بلند کرنے والا	الرَّافِعُ	23
The Honourer, The Bestower	عزت دینے والا	الْمُعِزُّ	24
The Dishonourer, The Humiliator	ذلت دینے والا	الْمُذِلُّ	25
The All-Hearing	سب کچھ سننے والا	السَّمِيعُ	26
The All-Seeing	سب کچھ دیکھنے والا	الْبَصِيرُ	27
The Impartial Judge	حاکم مطلق	الْحَكَمُ	28
The Utterly Just	سراپا انصاف	الْعَدْلُ	29
The Subtle One, The Most Gentle	بڑا لطف و کرم کرنے والا	الْلَطِيفُ	30
The All-Aware	ہر چیز سے باخبر اور آگاہ	الْخَبِيرُ	31
The Most Forbearing	بڑا بردبار	الْحَلِيمُ	32
The Magnificent, The Supreme	بڑا بزرگ	الْعَظِيمُ	33
The Great Forgiver	بہت بخشنے والا	الْغَفُورُ	34

The Most Appreciative	قدردان	اَلشَّكُّورُ	35
The Most High, The Exalted	بہت بلند و برتر	اَلْعَلِيُّ	36
The Preserver, The All-Heedful and All-Protecting	بہت بڑا	اَلْكَبِيرُ	37
The Preserver	حفاظت کرنے والا	اَلْحَفِیْظُ	38
The Sustainer	سب کو روزی و توانائی دینے والا	اَلْمُقِیْتُ	39
The Reckoner	سب کے لیے کفالت کرنے والا	اَلْحَسِیْبُ	40
The Majestic	بڑے اور بلند مرتبہ والا	اَلْجَلِیْلُ	41
The Most Generous, The Most Esteemed	بہت کرم کرنے والا	اَلْكَرِیْمُ	42
The Watchful	بڑا نگہبان	اَلرَّقِیْبُ	43
The Responsive One	دعائیں سننے اور قبول کرنے والا	اَلْمُجِیْبُ	44
The All-Encompassing, the Boundless	وسعت والا	اَلْوَاسِعُ	45
The All-Wise	بڑی حکمتوں والا	اَلْحَكِیْمُ	46
The Most Loving	بڑا محبت کرنے والا	اَلْوَدُوْدُ	47
The Glorious, The Most Honorable	بڑا بزرگ	اَلْمَجِیْدُ	48
The Infuser of New Life	مردوں کو زندہ کرنے والا	اَلْبَاعِثُ	49
The All Observing Witnessing	حاضر و ناظر	اَلشَّهِیْدُ	50
The Absolute Truth	برحق و برقرار	اَلْحَقُّ	51

The Trustee, The Disposer of Affairs	بڑا کارساز	الْوَكِيلُ	52
The All-Strong	بڑی طاقت والا	الْقَوِيُّ	53
The Firm, The Steadfast	شدید قوت والا	الْمَتِينُ	54
The Protecting Associatey	مددگار اور حمایتی	الْوَلِيُّ	55
The Praiseworthy	تعریف کے لائق	الْحَمِيدُ	56
The All-Enumerating, The Counter	اپنے علم و شمار میں رکھنے والا	الْمُحْصِي	57
The Originator, The Initiator	پہلی بار پیدا کرنے والا	الْمُبْدِئُ	58
The Restorer, The Reinstater	دوبارہ پیدا کرنے والا	الْمُعِيدُ	59
The Giver of Life	زندگی دینے والا	الْمُحْيِي	60
The Inflicter of Death	موت دینے والا	الْمُمِيتُ	61
The Ever-Living	ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والا	الْحَيُّ	62
The Sustainer, The Self-Subsisting	سب کو قائم رکھنے اور نبھانے والا	الْقَيُّومُ	63
The Perceiver	ہر چیز کو پانے والا	الْوَاحِدُ	64
The Illustrious, the Magnificent	بزرگی اور بڑائی والا	الْمَاجِدُ	65
The One	(ایک، اکیلا)	الْوَاحِدُ	66
The Unique, The Only One	ایک، اکیلا	الْأَحَدُ	67
The Eternal, Satisfier of Needs	(بے نیاز)	الصَّمَدُ	68
The Omnipotent One	قدرت والا	الْقَادِرُ	69

The Powerful	پوری قدرت رکھنے والا	الْمُقْتَدِرُ	70
The Expediter, The Promoter	پیچھے اور آگے کرنے والا	الْمُقَدِّمُ	71
The Delayer	پیچھے اور بعد میں رکھنے والا	الْمُؤَخِّرُ	72
The First	سب سے پہلے	الْأَوَّلُ	73
The Last	سب کے بعد	الْآخِرُ	74
The Manifest	ظاہر و آشکار	الظَّاهِرُ	75
The Hidden One, Knower of the Hidden	پوشیدہ و پنہاں	الْبَاطِنُ	76
The Governor, The Patron	متوالی و متعرف	الْوَالِي	77
The Self Exalted	سب سے بلند و برتر	الْمُتَعَالَى	78
The Source of All Goodness	تمام اچھائیوں کا سرچشمہ	الْبَرُّ	79
The Ever-Pardoning, The Relenting	توبہ قبول کرنے والا	التَّوَّابُ	80
The Avenger	بدلہ لینے والا	الْمُنْتَقِمُ	81
The Pardoner	معاف کرنے والا	الْعَفُوُّ	82
The Most Kind	بڑا مشفق و مہربان	الرَّؤُوفُ	83
Master of the Kingdom, Owner of the Dominion	ملکوں کا مالک	مَالِكُ الْمُلْكِ	84
Possessor of Glory and Honour, Lord of Majesty and Generosity	عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا	ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ	85
The Just One	عدل و انصاف قائم رکھنے والا	الْمُقْسِطُ	86

The Gatherer, the Uniter	جمع کرنے والا	الْجَامِعُ	87
The Self-Sufficient, The Wealthy	خود کفیل و بے پرواہ	الْغَنِيُّ	88
The Enricher	توانگر بنانے والا	الْمُغْنِي	89
The Withholder	روکنے والا	الْمَانِعُ	90
The Distresser	ضرر پہنچانے والا	الْضَّارَّ	91
The Propitious, the Benefactor	نفع پہنچانے والا	الْنَّافِعُ	92
The Light, The Illuminator	نور اور انوار بخشنے والا	النُّورُ	93
The Guide	سیدھی راہ دکھانے والا	الْهَادِي	94
The Incomparable Originator	بے مثال چیزوں کا پیدا کرنے والا	الْبَدِيعُ	95
The Everlasting	ہمیشہ باقی رہنے والا	الْبَاقِي	96
The Inheritor, The Heir	سب کے بعد موجود رہنے والا	الْوَارِثُ	97
The Guide, Infallible Teacher	صحیح راہ پر چلانے والا	الرَّشِيدُ	98
The Forbearing, The Patient	بڑے صبر و تحمل والا	الصَّبُورُ	99

\*نوٹ: تمام ڈیٹا مختلف ویب سائٹس سے نقل کیا گیا ہے۔